

مانع مار زدگی انجکشن

Posted On: 29 DEC 2017 6:32PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 29 دسمبر۔ وزیر مملکت (صحت کنبہ وبہبود) محترمہ انوپریا پٹیل نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا ہے کہ مرکزی حکومت ریاستی حکومتوں کو قومی صحتی مشن کے تحت صحتی بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے کے لئے امداد فراہم کرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں مال زدگی سمت مختلف امداد اور ہنگامی صورت حال میں درکار علاج کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہے۔ صحت چونکہ ایک ریاستی موضوع ہیں لہذا وزارت نے ریاستوں نے گزارش کی ہے کہ وہ اپنے سالانہ پی آئی پی برائے منظوری میں اس کے اظہار اور اندراج کے بعد قومی صحتی مشن کے تحت مانع مارزدگی انجکشن کی حصولیابی کا انتظام کریں۔

باؤلا پن انسانوں میں ایسے جانوروں کے کاٹنے (کتے، بلی، بندر، نیولا وغیرہ) سے منتقل ہوتا ہے جو ریپیز کی جراثیم سے آلودہ ہوتے ہیں۔ ریپیز یا باؤ لے پن کے نتیجے میں لاحق ہونے والی اموات کی روک تھام کے لئے حکومت ملک میں قومی ریپیز کنٹرول پروگرام نافذ کر رہی ہیں۔ اس پروگرام کے مقاصد درج ذیل ہے۔

- ریپیز لاحق ہونے کے نتیجے میں رونما ہونے والی اموات کی روک تھام
- کتوں کی آبادی میں ریپیز کے وائرس کی منتقلی کی روک تھام
- کتوں کو اجتماعی پیمانے پر ٹیکہ کاری کے عمل سے گزارنا
- کتوں کی آبادی کا انتظام
- نگرانی اور رد عمل کے نظام کو مستحکم بنانا

ہومن ریپیز کی وجہ سے لاحق ہونے والی اموات کے روک تھام کے لئے اپنائی حکمت عملی یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ پیمانے پر کم لاگت والا موثر انٹر اڈرمل (آئی ڈی) روٹ اپنایا جائے اور زمرے 2 اور زمرہ 3 کے کاٹنے کی صورت میں مانع ریپیز ٹیکے دستیاب کرائے جائے اور تمام بلیوں کے کاٹنے کے معاملات میں بھی ریپیز کی روک تھام کے لئے زمرے 3 کے تمام احتیاطی اقدام کئے جائے اور یہ سہولت حکومت ہند کی صحتی خدمات فراہم کرانے والے تمام ایسے شفاء خانوں میں دستیاب ہو جہاں مانع ریپیز علاج ہوتا ہے۔

ریاستوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ جانوروں کے کاٹنے کے انتظام اور مانع ریپیز کی ٹیکہ کاری کے سلسلے میں صحتی کارکنان اور پیشہ واران کو تربیت فراہم کریں تاکہ وہ اس سلسلے میں مفید ثابت ہو سکے۔ جانوروں کے کاٹنے پر کیا کریں کیا نہ کریں کے سلسلے میں کمیونٹی بیداری کے لئے آئی ای سی تربیت کا اہتمام کیا جائے اور انسانی ریپیز کی نگرانی کے نظام کو مستحکم بنایا جائے اور ریپیز کے سلسلے میں تجربہ گاہوں کی تشخیص کے نظام کو بھی مستحکم بنایا جائے۔

ملک کی ریاستوں سے موصولہ رپورٹوں کے مطابق مارزدگی اور ریپیز کے نتیجے میں لاحق ہونے والی اموات کا گزشتہ تین برسوں کا ریاست گوشوارہ درج ذیل ہے

2014-16 کے دوران ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مارزدگی کے نتیجے میں لاحق ہونے والی اموات

نمبر شمار	ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نام	2014	2015	عارضی 2016	زیر حوالہ مدت جنوری سے 2016
		اموات	اموات	اموات	
1	* آندھرا پردیش	61	46	33	دسمبر 2016
2	اروناچل پردیش	0	0	0	دسمبر 2016
3	آسام	0	0	0	دسمبر 2016
4	بہار	9	21	11	دسمبر 2016
5	چھتیس گڑھ	26	32	62	دسمبر 2016
6	گوا	3	0	1	دسمبر 2016
7	گجرات	109	78	72	دسمبر 2016
8	ہریانہ	6	8	4	دسمبر 2016
9	ہماچل پردیش	19	25	21	دسمبر 2016

10	جموں و کشمیر	2	2	0	دسمبر 2016
11	جہار کھنڈ	19	4	15	دسمبر 2016
12	کرناٹک	75	53	43	دسمبر 2016
13	کیرلا	4	18	11	دسمبر 2016
14	مدھیہ پردیش	162	114	113	دسمبر 2016
15	مہاراشٹر	40	37	67	دسمبر 2016
16	منی پور	0	0	0	دسمبر 2016
17	میگھالیہ	**	1	0	دسمبر 2016
18	میزورم	0	0	0	دسمبر 2016
19	ناگالینڈ	0	0	0	دسمبر 2016
20	اوڈیشہ	196	261	120	دسمبر 2016
21	پنجاب	15	11	8	دسمبر 2016
22	راجستھان	72	58	34	دسمبر 2016
23	سکم	0	0	2	دسمبر 2016
24	تامل ناڈو	35	74	46	دسمبر 2016
25	تلنگانہ	NA	53	93	دسمبر 2016
26	تریپورہ	1	0	1	دسمبر 2016
27	اتراکھنڈ	2	1	2	دسمبر 2016
28	اتر پردیش	82	78	116	دسمبر 2016
29	ویسٹ بنگال	138	171	138	دسمبر 2016
30	انڈمان - نکوبار جزائر	3	12	0	دسمبر 2016
31	چنڈی گڑھ	10	16	36	دسمبر 2016
32	دادرا اینڈ ناگہاویلی	0	3	9	دسمبر 2016
33	دمن اینڈ دیو	0	1	0	دسمبر 2016
34	دہلی	1	6	1	دسمبر 2016
35	لکش دیپ	0	0	0	دسمبر 2016
36	پدوچیری	37	35	5	دسمبر 2016
میزان		1127	1219	1064	

وسیلہ: ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے صحتی خدمات کے ڈائریکٹوریٹوں سے موصولہ ماہانہ صحتی کیفیت کی رپورٹوں کے مطابق

نوٹ: 2014* جولائی سے آگے تلنگانہ کے 10 اضلاع میں شامل نہیں ہیں۔

میگھالیہ کے اعداد شمار دستیاب نہیں ہیں۔ 2014*

2016-2014 کے دوران ریہیز کی وجہ سے لاحق ہونے والی اموات کی ریاست وار/ مرکز کے زیرانتظام علاقے وار تفصیلات کا گوشوارہ

نمبر شمار	ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نام	2014	2015	2016	زیر حوالہ مدت جنوری سے 2016 .
		اموات	اموات	اموات (عارضی)	
1	آندھرا پردیش*	0	1	0	دسمبر 2016
2	اروناچل پردیش	0	0	0	دسمبر 2016
3	آسام	0	0	0	دسمبر 2016
4	بہار	0	1	4	دسمبر 2016
5	چھتیس گڑھ	2	3	0	دسمبر 2016
6	گوا	0	0	0	دسمبر 2016 اور ستمبر
7	گجرات	0	8	1	دسمبر 2016
8	ہریانہ	0	0	0	دسمبر 2016
9	ہماچل پردیش	1	2	0	دسمبر 2016
10	جموں و کشمیر	0	0	0	دسمبر 2016
11	جمار کھنڈ	0	0	1	دسمبر 2016
12	کرناٹک	11	9	19	دسمبر 2016
13	کیرلا	5	7	2	دسمبر 2016
14	مدھیہ پردیش	2	11	0	دسمبر 2016
15	مہاراشٹر	1	0	1	دسمبر 2016
16	منی پور	0	0	0	دسمبر 2016
17	میگھالیہ	0	1	0	دسمبر 2016
18	میزورم	0	0	0	دسمبر 2016
19	ناگا لینڈ	0	0	0	دسمبر 2016
20	اوڈیشہ	3	6	3	دسمبر 2016
21	پنجاب	0	0	0	دسمبر 2016
22	راجستھان	0	1	0	دسمبر 2016
23	سکم	0	3	0	دسمبر 2016
24	تامل ناڈو	5	1	1	دسمبر 2016
25	تلنگامہ	NA	0	0	اکتوبر 2016
26	تریپورہ	1	0	3	دسمبر 2016
27	اتراکھنڈ	6	0	0	دسمبر 2016

28	اتر پردیش	1	0	0	دسمبر 2016
29	ویسٹ بنگال	52	47	47	دسمبر 2016
30	انڈمان اور نکوبار	0	0	0	دسمبر 2016
31	چنڈی گڑھ	0	0	0	دسمبر 2016
32	دادر اینڈ ناگر حویلی	0	0	0	دسمبر 2016
33	دمن اینڈ دیو	1	0	0	دسمبر 2016
34	دہلی	13	12	4	دسمبر 2016
35	لکھنؤ	0	0	0	دسمبر 2016
36	پدوچیری	0	0	0	دسمبر 2016
میزان		104	113	86	

وسیلہ: ریاستوں/ مرکز کے زیرانتظام علاقوں کے صحتی خدمات کے ڈائریکٹوریٹوں سے موصولہ ماہانہ صحتی کیفیت کی رپورٹوں کے مطابق

نوٹ: 2014* جولائی سے آگے تلنگانہ کے 10 اضلاع میں شامل نہیں ہیں۔

U-6563

(Release ID: 1514695) Visitor Counter : 21

